بسم اللہ الرحمن الرحیم نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم وعلی عبدہ المسیح الموعود

لِيُخْرِجَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنَ الظُّلُمٰتِ إِلَى

النور

جلد ۱ نمبر ۱۴

اکتوبر ۱۹۷۹

عبداللہ کلیم

اپنے نفس کو فراموش کر کے دوسرے کے عیب نہ دیکھا کرو

جو خود عمل نہیں کرتا وہ دوسروں کو کچھ کہنے کا حق نہیں رکھتا

ارشادِ باری تعالیٰ

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَ تَقُوْلُوْنَ مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ۝ كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ۝

(الصف آیت ۳-۴)

ترجمہ:۔ اے مومنو! تم وہ باتیں کیوں کہتے ہو جو کرتے نہیں۔ خدا کے نزدیک اس بات کا دعویٰ کرنا جو تم کرتے نہیں بہت ناپسندیدہ ہے۔

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

۱۔ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِطَّلَعَ قَوْمٌ مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ عَلٰى قَوْمٍ مِنْ اَهْلِ النَّارِ فَقَالُوْا بِمَ دَخَلْتُمُ النَّارَ وَاِنَّمَا دَخَلْنَا الْجَنَّةَ بِتَعْلِيْمِكُمْ قَالُوْا اِنَّا كُنَّا نَاْمُرُ وَلَا نَفْعَلُ۔

(دُرِّ منثور جلد اوّل ص۶۵)

ترجمہ:۔ جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اہلِ جنت کی ایک جماعت نے اہل جہنم کی ایک جماعت پر جھانکا اور کہا کہ تم کس وجہ سے دوزخ میں داخل کئے گئے حالانکہ ہم تمہاری تعلیم کے باعث جنت میں داخل کئے گئے۔ انہوں نے کہا ہم حکم دیا کرتے تھے مگر ہم خود نہیں کرتے تھے۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

"جس کے اخلاق اچھے نہیں ہیں مجھے اُس کے ایمان کا خطرہ ہے۔ کیونکہ اس میں تکبر کی ایک جڑ ہے۔ اگر خدا راضی نہ ہو تو گویا یہ برباد ہو گیا۔ پس جب اس کی اپنی اخلاقی حالت کا یہ حال ہے تو اُسے دوسرے کو کہنے کا کیا حق ہے۔ خدا تعالیٰ فرماتا ہے ..... کہ اپنے نفس کو فراموش کر کے دوسرے کے عیوب کو نہ دیکھتا رہے بلکہ چاہیئے کہ اپنے عیوب کو دیکھے۔ چونکہ خود تو وہ پابند ان امور کا نہیں ہوتا اس لئے آخر کار لِمَ تَقُوْلُوْنَ مَا لَا تَفْعَلُوْنَ کا مصداق ہو جاتا ہے۔"

(ملفوظات جلد ششم ص۳۶۹)

اخبار احمدیہ

ربوہ۔ ۹؍تبوک (ستمبر) سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر مرزا مبشر احمد صاحب کی مرسلہ کل شام کی اطلاع منظر ہے کہ:۔

فلو کا اثر ابھی باقی ہے

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور کو اپنی حفظ و امان میں خیر و عافیت سے رکھے اور اپنی تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین

حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ۔

احباب جماعت بالالتزام دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ مدظلہا کو صحت و سلامتی سے رکھے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین

ربوہ۔ ۳۱؍ظہور (اگست) آج یہاں مسجد اقصیٰ میں نماز جمعہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے پڑھائی۔ نماز سے قبل خطبہ جمعہ ارشاد فرماتے ہوئے حضور ایدہ اللہ نے سورہ بقرہ کی آیات ۲۰۵ تا ۲۰۹ اور ۲۱۹ کی نہایت رُوح پرور انداز میں تشریح فرماتے ہوئے احباب جماعت کو نصیحت کی کہ وہ انسانوں کے اس گروہ میں شامل ہو جائیں جس کا ذکر آیت ۲۰۸ میں کیا گیا ہے جو کہ اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کے لئے اپنی جان کو بیچ ہی ڈالتے ہیں۔ یہ لوگ ہمیشہ خدمتِ مخلوق میں لگے رہتے ہیں اور خدا نے انہیں جو بڑی وسیع قوتیں عطا کی ہیں اُن کا صحیح استعمال کر کے ان کا ارادہ خدا کے ارادہ سے ہمرنگ ہو جاتا ہے اور ان کی تمام لذّات خدا تعالیٰ کی فرمانبرداری میں ہو جاتی ہیں اور یہی وہ لوگ ہیں جن کے کانوں میں خدا کی یہ آواز پڑتی ہے کہ میں تمہارے ساتھ ہوں۔ جبکہ آیات ۲۰۵ تا ۲۰۷ میں ایسے لوگوں کا ذکر ہے جن کے سارے اعمال محض ظاہرداری اور زبانی باتوں پر مبنی ہوتے ہیں اور ان کی ساری دوڑ دھوپ محض دنیا میں مادی اور انائی فائدے حاصل کرنے تک ہوتی ہے۔

باقی اگلے صفحہ پر

اخبار احمدیہ (بقیہ صفحہ اول)

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے آیت ۲۰۸ میں ذکر کردہ گروہ کی مزید وضاحت کرتے ہوئے آیت ۲۱۹ کا ذکر کیا جس میں خدا کے ایسے بندوں کا ذکر ہے جو کہ ایمان لانے کے بعد خدا کی راہ میں ہجرت اور جہاد کرتے ہیں اور خدا کی رحمت کے امیدوار ہوتے ہیں۔ حضور نے فرمایا کہ ہجرت کے معنی وطن ، عزیزوں سے اور نفس کی بُری اور بلکہ اچھی خواہشات سے بھی جدائی اختیار کرتا ہے۔ اس کے علاوہ ایک بہت بڑا جہاد قرآن کی تعلیم اور اس کی حکمتوں کو دنیا میں پھیلانا ہے۔ اور جہاد کا تیسرا مطلب دشمن کے حملہ کے وقت خود حفاظتی میں تلوار اُٹھانا ہے۔ حضور نے فرمایا کہ جہاں پر قرآن میں کھُل کر جہاد کا مطلب واضح نہیں کیا گیا وہاں پر تینوں قسم کا جہاد مراد ہے۔ جس کے نتیجے میں بالآخر خدا کی رحیمیت کا فیضان ملتا ہے۔

حضور نے آخر میں دعا فرمائی کہ اللہ تعالیٰ ہمیں سمجھ اور توفیق دے کہ ہم اس کے حضور بہترین استعداد سے بہترین چیز پیش کرنے والے ہوں اور خدا تعالیٰ اسے قبول کرے اور ہم کو اخروی جنتوں کا وارث بنائے۔ آمین ÷

ربوہ ۷ ستمبر۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ وہ دن نزدیک ہے کہ جب دنیا الحق خدا اور اس کی صفت الحق کے مظہر اتم محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اور آپ کی لائی ہوئی تعلیم کو جو خود الحق ہے پہچان لے گی۔ لیکن جماعت کو یاد رکھنا چاہیئے کہ اس سے پہلے حقیقی اسلام کے مخالفین کی زبانوں سے جھوٹ اور ظلم پر مبنی ایذا پہنچانے والی باتوں کو سُننا پڑے گا اور صبر کرنا پڑے گا۔

آج یہاں مسجد اقصیٰ میں نماز جمعہ پڑھانے سے قبل خطبہ جمعہ ارشاد فرماتے ہوئے حضور ایدہ اللہ نے خدا تعالیٰ کی صفت الحق کی تشریح فرمائی اور بتایا کہ اس صفت کے مظہر اتم صرف اور صرف نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم تھے جن کی تعلیم یعنی قرآن کریم بھی صداقت پر مبنی ہونے کے باعث الحق ہے۔ مگر اس تعلیم کی شروع سے ہی مخالفت ہوئی ہے اور اب بھی جاری ہے۔ وہ وقت آنے والا ہے کہ یہ مخالفت تقریباً ختم ہو جائیگی اور نوع انسان اپنے محسن کو شناخت کرے گی۔ حضور ایدہ اللہ نے قرآن کریم کی بعض آیات کے حوالے سے بتایا کہ اس ساری مخالفت کے دو مرکزی نقطے ہیں ایک جھوٹ اور دوسرے ظلم۔ اور قرآن نے بتایا ہے کہ اس کی تعلیم کا کوئی حصہ ظلم کی تعلیم دینے والا نہیں بلکہ یہ تعلیم ظلم کی ہر جڑ کاٹنے والی ہے اور اس قرآن کا انکار ظلم کی راہوں کو اختیار کرنے کا سبب بن جاتا ہے مگر اس ظلم سے کبھی پائیدار کامیابی نہیں ملتی۔ اور ظلم کرنے والوں کو یاد رکھنا چاہیئے کہ خدا تعالیٰ کے قہر کا ہاتھ ایک دن ان کی گردن پکڑے گا۔ حضور نے فرمایا کہ سچ اور جھوٹ کی اس جنگ میں ظلم و جھوٹ نے بہر حال پسپا ہونا ہے لیکن اس کے مقابلے میں صبر اور دعاؤں سے مدد لینی پڑے گی۔ تاکہ ہماری قربانیوں کے جواب میں خدا کی رحمتیں بھی ہم کو حاصل ہو جائیں۔ ہمیں دعا کرنی چاہیئے کہ خدا تعالیٰ ہمیں ثبات قدم اور استقامت عطا فرمائے ہم غلبۂ اسلام کی شاہراہ پر آگے ہی آگے بڑھتے چلے جائیں اور وہ دن جلد آئے کہ ہم یہ دیکھ لیں کہ اسلام کی تعلیم اپنے حسن و احسان کی وجہ سے دنیا پر غالب آجائے۔ حضور نے احباب جماعت کو تاکید کی کہ اِس مقصد کے لئے عاجزانہ راہوں کو ایک لحظہ کے لئے بھی نہ چھوڑیں۔ دعاؤں اور صبر سے کام لیں۔ یہ ہو نہیں سکتا کہ تم خدا کے ہو جاؤ اور وہ تمہیں چھوڑ دے ÷

انڈونیشی عورتوں نے زیور اور مردوں نے گھڑیاں چندہ میں دے دیں

جماعتہائے احمدیہ انڈونیشیا کے ۲۷ویں جلسہ سالانہ کے موقع قربانی اور فدائیت کے خوشکن نظارے

مانسلور (مغربی جاوا)۔ انڈونیشیا) جماعت ہائے احمدیہ انڈونیشیا کے ۲۷ویں جلسہ سالانہ کے موقع پر قربانی و ایثار اور للّٰہیت و فدائیت کے نہایت ایمان افروز مناظر دیکھنے میں آئے۔ جزیرہ بالی میں مسجد اور مشن ہاؤس کی تعمیر کے لئے جب چندے کی تحریک کی گئی تو خدا تعالیٰ کی قائم کردہ اس مخلص جماعت کی مستورات نے ۱۹ زیورات، مردوں نے پانچ گھڑیاں، ایک قیمتی پین اور ایک کیمرہ سٹیج پر لا کر رکھ دیئے۔ اور لوگوں کی آن میں سات لاکھ انڈونیشی روپے نقد (ایک ہزار امریکی ڈالر) اور قریباً دو ہزار امریکی ڈالروں کی قیمت کا سامان جمع ہو گیا۔ دلوں کو گداز کر کے خدا تعالیٰ کے آستانہ پر گرا دینے والا یہ روح پرور منظر اس وقت دیکھنے میں آیا جبکہ جماعت احمدیہ کے مبلغ اسلام مکرم منیر الاسلام یوسف نے جلسہ سالانہ کے آخری پروگرام "دل سے دل تک" (FROM HEARTS TO HEARTS) میں ایک پُر تاثر اور دلچسپ خطاب کیا اور قربانی کے موضوع پر دلوں کو گرما دینے والے انداز میں روشنی ڈالی۔ چنانچہ خدائی تصرف کے ماتحت احباب و خواتین جماعت دیوانہ وار سٹیج کی طرف بڑھنے لگے اور جن کے پاس جو کچھ تھا وہ اس نے سٹیج پر پڑی ہوئی میز پہ ڈھیر کرنا شروع کر دیا۔ اس وقت ماحول ایک روحانی قربانی کا منظر پیش کر رہا تھا۔ یوں نظر آرہا تھا کہ فرشتے آسمان سے اُتر کر جلسہ سالانہ میں شریک لوگوں کے دلوں کو جنبش دے رہے ہیں اور انہیں اپنا مال جماعت کے لئے قربان کرنے پر اُبھار رہے ہیں۔ ہر طرف سے رونے کی آوازیں آرہی تھیں اور جوشِ مسرت سے بھرپور صدائیں اور نعرہ ہائے تکبیر بلند ہو رہے تھے مخلص احمدیوں کے جوش کا یہ عالم تھا کہ تھوڑی ہی دیر میں سٹیج پر پڑی ہوئی میز کو پورے طور پر بھر دیا اور میز پہ نوٹوں، زیورات، گھڑیوں اور دیگر اشیاء کا ایک چھوٹا سا قلعہ تعمیر ہو گیا۔ یہ ایک ایسا قلعہ ہے جس کو مخالفت کی لاکھوں آندھیاں بھی اپنی جگہ سے ذرا بھی جنبش نہیں دے سکتیں۔ اور یہ قلعہ اسلام اور محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر کئے جانے والے ہر حملے کا مُنہ توڑ جواب دینے کی صلاحیت رکھتا ہے الحمد للہ ثمّ الحمد للہ۔

جماعت احمدیہ انڈونیشیا کا یہ ۲۷واں جلسہ سالانہ تھا جس میں وسطی اور مشرقی جاوا اور جزیرہ بالی کی جماعتوں سے ۴۴۔ افراد شامل ہوئے ان میں سے سورابایا سے ۱۵، جزیرہ بالی سے ۷، جزیرہ مادورہ سے ۴، جزیرہ لمبوک سے ۱۰، جوگجاکرتہ سے ۳، اور سماراَنگ شہر سے ۵۔ احباب جماعت نے اور ان کے ہمراہ بہت سے دیگر دوستوں نے شرکت کی۔

اِس جلسہ سالانہ میں جہاں زیادہ تر تقاریر انڈونیشی زبان میں ہوئیں وہاں پہلی مرتبہ حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کے اردو اشعار خوش الحانی سے پڑھے گئے۔ وسطی اور مشرقی جاوا اور جزیرہ بالی کے امیر و مبلغ مکرم منیر الاسلام یوسف نے جو کہ انڈونیشیا کے ہیں اس جلسہ سالانہ میں اوپر بیان کی گئی تقریر "فرام ہارٹس ٹو ہارٹس" کے علاوہ "فضائل القرآن" کے موضوع پر بھی تقریر کی ÷

نماز جنت کی کنجی ہے۔ (حدیث)

احمدی ڈاکٹر وہ ہے جو خدا سے مخلوقِ خدا کی خدمت کا عہد کرتا ہے

طبی ماہرین کو جدید طبی تحقیقات سے آگاہ رہنا چاہیئے

ورلڈ احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن کے ایک اجلاس سے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کا خطاب

ربوہ ۲۹ راگست ۱۹۷۹ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہِ شفقت ورلڈ احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن کے ممبران کو ملاقات کا شرف بخشا اور تقریباً ڈیڑھ گھنٹہ اپنے ارشادات سے نوازا۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ممبران کی توجہ ایسوسی ایشن کے اغراض و مقاصد کی طرف مبذول کروائی اور بڑے دل نشین پیرائے میں یہ ذہن نشین کروایا کہ ڈاکٹروں کی اس ایسوسی ایشن کا مقصد یہ ہے کہ اجتماعی اور منظم طریق پر مخلوقِ خدا کی طبی خدمت کی جائے۔

اور دنیا میں جہاں جہاں لوگوں کو علاج کی سہولتیں میسر نہیں وہاں پر احمدی ڈاکٹر پوری محنت، تندہی اور اخلاص کے ساتھ خدمت کے لئے تیار ہو اور دعا کے ذریعے دوا کے ذریعے اور اس یقین کے ساتھ کہ شفا انسانی کوشش سے نہیں بلکہ خدا کے فضل سے حاصل ہوتی ہے بیمار انسانیت کی خدمت پر کمربستہ رہے اور اس خدمت کے عوض کسی معاوضے کا خواستگار بھی نہ ہو۔

موجودہ وقت کی دو اہم ضروریات کا ذکر فرماتے ہوئے حضور نے مجلس نصرت جہاں کے پروگرام کا تفصیل سے ذکر فرمایا کہ کس طرح سے اس کام کی ابتداء ہوئی اور پھر کس طرح مختلف اوقات میں ۳۶ کے لگ بھگ احمدی ڈاکٹروں نے اس کام کو کامیاب کرنے کے لئے کوششیں کیں اور اللہ تعالیٰ کے بے انتہا فضلوں اور رحمتوں کی بارشوں کا اپنی آنکھوں سے مشاہدہ کیا۔ مخلوق کی خدمت بھی کی، جماعت کا وقار بھی قائم کیا اور خود اپنے لئے بھی دنیاوی اور دینی فوائد کو حاصل کیا۔ مجلس نصرت جہاں کے زیرِ انتظام طبی خدمات سرانجام دینے کا کام اللہ تعالیٰ کے فضل سے جاری ہے

اس ضمن میں حضور نے اس کام میں مدد کرنے اور اسے کامیاب بنانے میں ایسوسی ایشن کے ممبران کو حصہ لینے کی طرف توجہ دلائی۔

خطاب جاری رکھتے ہوئے حضور نے فرمایا دوسری اہم ضرورت ہمارے ملک کی ہے جہاں ۸۰ فیصد عوام کو صحیح طبی امداد میسر نہیں ہے۔ یہاں پر بھی ایک احمدی ڈاکٹر اپنی محنت، اپنے خلوص، اپنی دعاؤں اور اپنے نیک نمونے کے ذریعے سے بے لوث خدمت سرانجام دے سکتا ہے۔ اس ضمن میں حضور نے ایک واقعہ بیان فرماتے ہوئے یہ واضح کیا کہ قومی خدمت کے لئے جہاں یہ ضروری ہے کہ ہم اپنے ذہین اور قابل بچوں اور نوجوانوں کی دیکھ بھال کریں اور ان کے ذہنوں کو پورے طور پر نشوونما پانے، علم حاصل کرنے اور ان کی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے کا انتظام کریں وہاں ان نوجوانوں کی یہ ذمہ داری ہے کہ جب اس علاقے کو جہاں سے انہوں نے سب کچھ حاصل کیا ان کی خدمت کی ضرورت پڑے تو وہ ہر قسم کے دنیاوی عیش و آرام، عزت و دولت کو چھوڑ کر اپنے پسماندہ علاقے کے لوگوں کی خدمت کرنے کے لئے واپس آجائیں۔ یہی وہ طریق ہے جس پر عمل کرکے ہم صحیح قومی خدمت سرانجام دے سکتے ہیں۔

احمدی ڈاکٹر وہ ہے جس نے خدا سے یہ عہد کیا ہے کہ وہ مخلوقِ خدا کی خدمت کرے گا اور اس کام کو مخلصانہ اور بے لوث انداز میں سرانجام دے گا اسلئے ضروری ہے کہ اس عہد کو جو خدا سے باندھا گیا ہے پورا کیا جائے۔

پھر حضور نے قرآن کریم کی دعا رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ یہ دعا ہمیں یہ بتاتی ہے کہ ہمارا علم قلیل ہے اور ہمیں ہر وقت اس کے بڑھنے کے لئے دعا اور کوشش کرتے رہنا چاہیئے۔ موجودہ زمانے کی مختلف میڈیکل ریسرچز کا ذکر فرماتے ہوئے حضور نے ممبران کو یہ ترغیب دلائی کہ وہ ان سے باخبر رہیں اور اپنی خصوصی ٹریننگ اور تعلیم کو کام میں لاتے ہوئے ان نئی ریسرچز کے اوپر اپنے تجربات بھی کرتے رہیں تاکہ صحیح صورت حال سامنے آجائے۔

خصوصی طور پر وٹامن اے اور پولیس کی خصوصیات کا ذکر فرمایا۔ اس کے علاوہ بعض پرانی ادویات کا ذکر بھی فرمایا کہ ان پر ریسرچ کی ضرورت ہے۔ میڈیکل ایسوسی ایشن کو حضور نے ذمہ دار بنایا کہ اس کام کو کرنے کے لئے ایک منظم طریق سے کوشش کی جائے۔ باہر کے ممالک میں شائع ہونے والے رسالے اور لٹریچر حاصل کیا جائے اور اپنے ممبران کو ان سے باخبر رکھا جائے اور اس سے فائدہ اٹھایا جائے

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ ہمیں اپنے امام ایدہ اللہ کے ارشادات پر عمل کرنے کی توفیق ملے اور اللہ تعالیٰ ہمیں حضور ایدہ اللہ کی نگرانی میں مخلوقِ خدا کی خدمت کا موقع عنایت فرمائے اور ہمارے کام میں برکت ڈالے۔ آمین ؎

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

ایک ضروری وضاحت

یہ وضاحت دنیا کے تمام ممالک کے احمدیوں کے لئے ہے

(۱) گاہے گاہے بعض احباب کی طرف سے یہ استفسار ہوتا رہتا ہے کہ جب سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے غلبۂ اسلام کیلئے صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کی مبارک تحریک فرمائی وہ اس میں وعدہ نہ لکھوا سکے کیا اب وہ ایسا کر سکتے ہیں؟

(۲) اس کا جواب یہ ہے کہ تحریک جاری ہے وہ اس میں شمولیت کا شرف حاصل کر سکتے ہیں۔ اپنا وعدہ حضرت خلیفۃ المسیح کے حضور بھجوا دیں تاکہ ان کے لئے دعا بھی ہو جائے اور حضور کی منظوری کے بعد وعدہ ریکارڈ ہو جائے۔

(۳) جو احباب اس سال کے اندر وعدہ کریں گے انکو ہر سال اپنے وعدہ کا ½ ادا کرنا ہوگا۔ مثلاً اگر آپ دس ہزار کا وعدہ کرتے ہیں تو اس سال ایک ہزار اور پھر ہر سال ایک ہزار ادا کیا کریں گے۔

(۴) جو دوست اور بہنیں اپنے پہلے وعدوں میں اضافہ کرنا چاہیں وہ بھی حضور کی خدمت میں لکھیں۔ جزاکم اللہ خیراً

والسلام۔ خاکسار

ظہور احمد

سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

اس وقت اسلام کو آپ کی ضرورت ہے: احمدی ڈاکٹروں سے اپیل

افریقہ اور ایشیا کے دکھی انسان آپ کی راہ تک رہے ہیں

بھائیو اور بہنو! آپ خوش قسمت ہیں کہ آپ کو خدا نے علم کی دولت سے نوازا ہے۔ آپ پر اللہ تعالیٰ کا خصوصی فضل ہے کیونکہ آپ جس جگہ بھی ہیں مخلوقِ خدا کی خدمت میں مصروف ہیں اور اپنے علم کو مزید وسعت دینے کے لئے کوشاں ہیں۔

لیکن اس وقت اسلام کو آپ کی خدمات کی ضرورت ہے۔ محروم انسانیت آپ کو بآوازِ بلند پکار رہی ہے۔ افریقہ کے معصوم اور دکھی انسان جو ہر قسم کے علاج سے محروم ہیں آپ کے منتظر ہیں۔ ایشیا کے غریب عوام آپ کی راہ تک رہے ہیں۔ امامِ وقت آپ کو بلا رہے ہیں۔

آئیں اور آکر اس کام کو شروع کر دیں جس کو کرنے کے لئے کوئی تیار نہیں ہے۔ یہ کام آپ کی محنت، آپ کے خلوص اور محبت، آپ کی دعاؤں اور انسانیت سے آپ کی ہمدردی (جو آپ میں بدرجۂ اتم موجود ہے) کا طلبگار ہے۔

آگے بڑھیں اور جوق در جوق اپنی خدمات کو خدا کی خاطر خلیفۂ وقت کے ہاتھوں میں ڈال دیں۔ آپ کی دنیا بھی پہلے سے بہتر ہو جائے گی اور آپ کا دین بھی پہلے سے بہتر ہو جائے گا انشاء اللہ تعالیٰ۔ خدا کرے کہ ہم میں سے ایک بھی ایسا نہ ہو جو اس ضرورت کے وقت پر اپنی خدمات کو حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ کے حضور پیش کرنے والا نہ ہو۔

پھر جس کو وہ مناسب خیال فرمائیں اور جس پر اللہ تعالیٰ اپنا فضل کرے اور اپنے کام کے لئے منتخب کر لے کیونکہ خدمتِ اسلام کرنا اور ضرورت کے اوقات امامِ وقت کی آواز پر لبیک کہنا انتہائی خوش نصیبی ہے۔

آپ اپنے مکمل کوائف یعنی نام۔ پتہ۔ عمر۔ ایم بی بی ایس کرنے کی تاریخ۔ میڈیکل کالج کا نام۔ ڈگری حاصل کرنے کے بعد کے کام کی تفصیلات اور موجودہ کام۔ SPECIALIZATION کی تفصیلات۔ اپنا خاندان، شادی شدہ یا غیر شادی شدہ اور بچوں کی تعداد وغیرہ سے مطلع فرمائیں۔ اس کے علاوہ افریقہ یا ایشیا یا دنیا کے کسی اور پسماندہ علاقے میں کام کرنے کیلئے رضامندی تحریر فرما کر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں براہِ راست یا خاکسار کی وساطت سے ارسال فرما دیں۔

جزاکم اللہ احسن الجزاء

خاکسار ڈاکٹر لطیف احمد قریشی

ایم بی بی ایس - ایم آر سی پی (ایڈنبرا) ڈی سی ایم (لندن)

کنسلٹنٹ فزیشن فضل عمر ہسپتال ربوہ و سیکرٹری ورلڈ احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن

بھارت میں احمدی مبلغین کی کوششوں سے ۲۴ افراد کا قبولِ اسلام

آسام، اترپردیش اور حیدرآباد میں احمدی مسلمان مبلغین کی کامیابیاں

بھارت میں تبلیغ اسلام کا کام جماعت احمدیہ کے ذریعہ جس طرح کامیابی سے جاری ہے اس کی تفاصیل گاہے گاہے سامنے آتی رہتی ہیں۔ حال ہی میں قادیان دارالامان سے شائع ہونے والے ہفت روزہ "بدر" نے ۱۶ راگست ۱۹۷۹ء کے شمارہ میں یہ خوشکن اطلاعات دی ہیں کہ احمدی مبلغین اسلام کی کوششوں کے نتیجہ میں آسام میں ایک تبلیغی دورے کے نتیجہ میں آٹھ افراد حلقہ بگوشِ احمدیت ہوئے ہیں۔ آندھرا پردیش سے اطلاع ملی ہے کہ گزشتہ دو تین ماہ کے قلیل عرصہ میں احمدی مسلم مبلغین کی کوششوں کے نتیجہ میں بیس افراد احمدیت یعنی حقیقی اسلام میں داخل ہو گئے ہیں۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

اسی طرح ۲۳ راگست ۱۹۷۹ء کے شمارہ میں حیدرآباد میں تبلیغ اسلام کی کامیاب مہم کا ذکر کرتے ہوئے بدر قادیان نے لکھا ہے کہ بعض احباب کو جب حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی جلسہ سالانہ ۱۹۷۷ء کی تقریر کا ٹیپ سنایا گیا تو ان کے دل کی دنیا ہی بدل گئی اور خدائی فرشتوں نے ان کے دل پر ایسا تصرف کیا کہ چار افراد نے فی الفور بیعت کا خط لکھ دیا۔ مبلغ حیدرآباد مکرم حمید الدین صاحب شمس نے ان افراد کی استقامت اور ازدیادِ ایمان کے لئے دعا کی درخواست کی ہے۔

سٹیٹ لائف کی طرف سے

سیرۃ النبیؐ کا تحریری مقابلہ

ایک احمدی نے جیت لیا

یہ خبر احبابِ جماعت کے لئے خوشی و مسرت کا موجب ہوگی کہ ربیع الاول کے بابرکت مہینے میں اسٹیٹ لائف انشورنس کارپوریشن آف پاکستان نے عید میلاد النبیؐ کے مقدس موقع پر سیرت پاک نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے موضوع پر جس انعامی مقابلہ مضمون نویسی کا اہتمام کیا تھا اس میں ایک احمدی نے شاندار کامیابی حاصل کرتے ہوئے اول انعام حاصل کیا ہے۔ ان کو پانچ سو روپے کا انعام ملے گا۔

اس مضمون کا عنوان "حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بحیثیت معلم اخلاق" تھا۔ اس میں اسٹیٹ لائف کے تمام ملازمین اور فیلڈ فورس کے ارکان کو حصہ لینے کا موقع دیا گیا تھا اور اس مقصد کے لئے ایک سیرت کمیٹی بنائی گئی تھی تاکہ ان مضامین کو جانچ پرکھ کر اس بارے میں فیصلہ کرے۔ چنانچہ میاں عبد القادر صاحب کنوینر سیرت کمیٹی نے اس مقابلے کے نتائج کا اعلان کرتے ہوئے جو اعلامیہ شائع کیا ہے اس میں لکھا ہے:-

"مجھے یہ اطلاع دیتے ہوئے بڑی مسرت محسوس ہو رہی ہے کہ ہمارے ساتھیوں نے اس مضمون نویسی میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ تمام زونز اور پرنسپل آفس سے کل ۱۶۰ مضامین موصول ہوئے۔ ان مضامین کا مطالعہ کرنے اور ان کے معیار کا صحیح اندازہ لگانے کے لئے ہم نے ملک کے نامور حضرات کی خدمات حاصل کیں جنہوں نے تمام مضامین کا بخوبی مطالعہ کر کے اپنی متفقہ رائے سے ہمیں آگاہ کیا۔"

اس فیصلے کے مطابق جناب عبد الرشید منگلا (لاہور زون) اول قرار پائے۔ مکرم منگلا صاحب ایک مخلص احمدی ہیں اور مجلس خدام الاحمدیہ ماڈل ٹاؤن کے معتمد ہیں۔ اسی طرح اس فہرست میں چھٹے نمبر پر آنے والے صاحب مکرم منیر احمد صاحب جاوید ہیں ان کو پچاس روپے کا خصوصی انعام دیا جا رہا ہے جو کہ مجلس خدام الاحمدیہ دار الذکر کے قائد ہیں۔ اسٹیٹ لائف کی انتظامیہ اور سیرت کمیٹی نے ان خوش نصیب ساتھیوں کو یہ انعام حاصل کرنے پر دلی مبارکباد دی ہے۔

دعا ہے کہ خدا تعالیٰ احمدی احباب کی نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت میں دن دونی اور رات چوگنی ترقی عطا کرے اور ان کو اپنی رضا کی راہوں پر چلائے۔ آمین۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ۔

Ahmadiyya
Movement in Islam,
3336 Maybelle Way,
OAKLAND, CA 94619
U.S.A.